Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:9 (1982)
© rasailojaraid.com

اخــلاقی اور معــاشی ناهمواری کے اس دور میں حقوق وفـرائض کے اسلامی احکامات کو افادہ عام کیلئے آسان اردو زبان میں پیش کرنے کی اشـد ضــرورت تھی ۔ زیر نظـر کتاب مختصــر ہونے کے باوجود اس ضــرورت کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔

(ساجدالرحمن)

●

ایران اور مصـر میں کتب سوزی

تالیف : استاد مرتضیٰ مطہری

مقدمہ و ترجمہ : عارف نوشاہی

ناشـــر : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

۳۶ ڈ اے سیٹلائٹ ٹاؤن ،راولپنڈی

صفحات : ۱۳۸

قیمت : دس روپے

ساتویں صدی ہجری کے ایک طبیب عبداللطیف بغـدادی نے ارض مصر میں اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے غیر ذمہ دارانہ انداز میں یہ لکھ دیا تھا کہ خـلیفـہ ثانی حضـرت عمــر فاروقؓ کے حکم پر فاتح مصــر حضــرت عمــرو بن العـــاص نے " کتب خـانہ سکندریہ " جلا دیا تھا۔ فتح مصــر کے تقــریباً چھ سو سـال بعـد پہلی بار بیان ہونے والی یہ روایت چند مسلمان اہل قلـم نے اپنی کتابوں میں نقـل در نقل کی ہے اور متعصب مستشــرقین نے یہ روایت مسلمانوں کی علـم دشمنی کے ثبوت کیلئے اس تواتر سے بیان کی کہ مسلم دنیا کے کئی پڑھے لکھے بھی اس بے بنیاد روایت کو درست تسلیم کرنے لگے تاہم اس روایت اور کتب خانہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سکندریه کی تاریخ کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ کتب خانه سکندریه فتح مصر سے تقریباً ایک سو(۱۲۰)سال پہلے جلایا جا چکاتھا۔

کتب سوزی کے بارے میں ایسی ھی ایک دوسری روایت ” مقدمه ابن خلدون “ کے حوالے سے عام ھوئی ہے کہ فتح ایران کے وقت حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے ایران میں کتابیں جلائی تھیں ۔

ایران کے روشن خیال اور بالغ نظر عالم استاد مرتضی مطھری مرحوم نے اپنی تالیف ” ایران اور مصر میں کتب سوزی میں ان روایات کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور ان روایات کی تائید میں پیش کئے جانے والے دلائل کا محاکمه کیا ہے۔ جناب عارف نوشاھی نے استاد مرتضی مطھری مرحوم کی تالیف کا اردو ترجمه کیا اور مناسب توضیحی حواشی لکھے ھیں ۔حواشی لکھنے میں جناب نوشاھی نے خاصی محنت اور جستجو سے کام لیا ہے۔

جناب نوشاھی کا ترجمه عموماً رواں اور ساده ہے البته یورپی زبانوں کے بعض الفاظ کے فارسی مترادفات استعمال کئے ھیں حالانکه ان الفاظ کے اردو مترادفات سے اردو دان طبقه زیاده مانوس ہے۔

(اختر راھی)

© rasailojaraid.com